خلافت

عبدالعزیز خالد

نقیبِ اسامہ ہے فاروقِ اعظمؓ
بنا کر اسے نامہ بر بھیجتا ہے
خلیفہ عناں تھامے چلتا ہے پیدل
غلامِ غلاماں سرِ راحلہ ہے
نبوّت تھی وہ بادشاہت نہیں تھی
تدبّر کا جس نے تصوّر دیا ہے
اصولِ سیاست نہیں بے اصولی
جو منہ نے کہا دست و پا نے کیا ہے
بہ تقریر و تحریر : الملک للّٰہ
خلافت کی روحِ رواں مشورہ ہے
شبانی ہے ریوڑ کی رکھوالی کرنا
حکومت تو آشوب و غدر و دغا ہے
حکومت خصومت، ملامت، ندامت
خلافت سلام و درود و دعا ہے
خلافت ہے نائب مناب نبوّت
یہ درویشی و تقویٰ و تزکیہ ہے
ہیں صعلوک و مملوک ـ مخدوم و منعم
یہ مغرب سے مشرق کا سورج چڑھا ہے